BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

فضلات سے تندرستی: ہندوستان کی حفظان صحت کا سفر

کلیدی نکات

- اوڈی ایف پلس گاؤں کی تعداد 467 فیصد اضافے کے ساتھ 5,67,708 تک پہنچ گئی۔
- نومبر 2025 تک 4692 شہروں کو اوڈی ایف کا درجہ حاصل ہوا ہے۔
- دیہی ہندوستان کو 2019 میں کھلے میں رفع حاجت سے پاک (اوڈی ایف) قرار دیا گیا۔

پیش جائزہ

عوامی صحت، وقار اور ماحولیاتی پائیداری کے لیے محفوظ بیت الخلاء اور حفظان صحت کے مناسب نظام تک رسائی ضروری ہے۔ بہتر صفائی ستھرائی سے پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں کم ہوتی ہیں، پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے اور ماحولیات کی حفاظت ہوتی ہے۔ حفظان صحت تک رسائی حفاظت، رازداری اور بہتر تعلیمی مواقع فراہم کر کے خواتین اور بچوں کو بااختیار بناتی ہے۔ آب وہوا کی تبدیلی، تیز رفتار شہری توسیع، اور مسلسل عدم مساوات کے آج کے دور میں، محفوظ حفظان صحت کا نظام، انسانی وقار، معاشرتی بہبود اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔

عالمی یوم بیت الخلا

صفائی ستھرائی کے عالمی بحران اور سب کے لیے محفوظ بیت الخلاء کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے عالمی یوم بیت الخلاء ہر سال 19 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ اسے 2013 میں باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کے اہتمام کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ یہ بیت الخلاء کو صحت، وقار، مساوات اور پائیداری کے لیے اہم قرار دیتا ہے اور پائیدار ترقی کے ہدف 6: صاف پانی اور حفظان صحت کی براہ راست حمایت کرتا ہے، جس کا مقصد 2030 تک یکساں رسائی ہے

ہندوستان کے سوچھ بھارت مشن کو اکثر اقوام متحدہ کے اداروں جیسے یونیسیف نے عالمی سطح پر صفائی ستھرائی کی سب سے بڑی مہموں میں سے ایک کے طور پر اجاگر کیا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قومی سطح کے اقدامات اس طرح عالمی اہداف پورا کرنے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ عالمی یوم بیت الخلاء منایا جانے کے ساتھ ہندوستان صفائی ستھرائی کو ملک گیر کامیابی کی کہانی میں بدلنے کی سمت آگے بڑھ رہا ہے۔

سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم): صفائی ستھرائی کی اصلاحات کا عالمی نمونہ

حکومت ہند نے ملک بھر میں صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کو بہتر بنانے کے لیے کئی تاریخی اقدامات شروع کیے ہیں۔ سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم) حکومت ہند کا اہم پروگرام رہا ہے، جس کا مقصد کھلے میں رفع حاجت کو ختم کرنا اور دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں یکساں طور پر بیت الخلاء تک رسائی فراہم کرنا ہے۔

سوچھ بھارت مشن کے آغاز کے بعد سے ہندوستان نے اپنی صفائی مہم میں نمایاں تبدیلی دیکھی ہے، جس سے دیہی اور شہری علاقوں میں بیت الخلاء اور حفظان صحت کی سہولیات تک رسائی کی انقلابی تبدیلی آئی ہے۔

- **سوچھ بھارت مشن کا آغاز (2014):** 2 اکتوبر 2014 کو اعلان کردہ اس مشن کا مقصد کھلے میں رفع حاجت کو ختم کرنا اور ٹھوس اور مائع فضلات کے نظم کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے دو اجزاء ہیں: ایس بی ایم - گرامین (دیہی) اور ایس بی ایم - شہری (شہر اور قصبے)۔ اکتوبر 2019 میں اس پہل کے تحت تمام دیہاتوں، اضلاع اور ریاستوں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک (او ڈی ایف) قرار دیا گیا تھا۔

ایس بی ایم فیز I کے حسب ذیل خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں:-

- **صحت کے فوائد:** عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے 2014 کے مقابلے 2019 میں اسہال کی اموات کی تعداد 300,000 کم ہونے کا تخمینہ لگایا، جو بہتر صفائی ستھرائی کی بدولت ممکن ہوا۔
- **اقتصادی بچت:** او ڈی ایف دیہاتوں کے گھرانوں کے سالانہ صحت سے متعلق اخراجات میں تقریباً 50,000 روپے کی کمی آئی ہے۔
- **ماحولیاتی تحفظ:** او ڈی ایف علاقوں میں زیر زمین پانی کی آلودگی کی سطح میں قابل ذکر کمی ریکارڈ کی گئی۔
- **خواتین کی حفاظت اور وقار:** ٹوائلٹ تک رسائی میں توسیع کے ساتھ، 93 فیصد خواتین نے اپنے گھروں میں محفوظ محسوس کیا۔

ان سنگ میل کی بنیاد پر، ایس بی ایم (گرامین) فیز II بھی او ڈی ایف کے نتائج کو برقرار رکھنے اور ''سمپورن سوچھتا'' کے ہدف کے حصول کے لیے ٹھوس اور مائع فضلات کے مربوط نظم کو آگے بڑھانے پر مرکوز ہے۔

ایس بی ایم (گرامین) کا فیز II 2020 میں متعارف کرایا گیا تھا تاکہ گھریلو بیت الخلاء تک یکساں رسائی اور فضلات کے موثر نظم کو یقینی بنایا جا سکے، جس کا مقصد دیہاتوں کو او ڈی ایف پلس ماڈل میں تبدیل کرنا ہے۔ اس کا کلیدی مقصد دیہاتوں کی او ڈی ایف درجے کو برقرار رکھنا اور ٹھوس اور مائع فضلات کے نظم کی سرگرمیوں کے ذریعے دیہی علاقوں میں صفائی کی سطح کو بہتر بنانا، تمام دیہاتوں کو او ڈی ایف پلس ماڈل بنانا ہے، جس میں او ڈی ایف پائیداری، ٹھوس اور مائع فضلات کا نظم، اور ظاہری صفائی شامل ہے۔

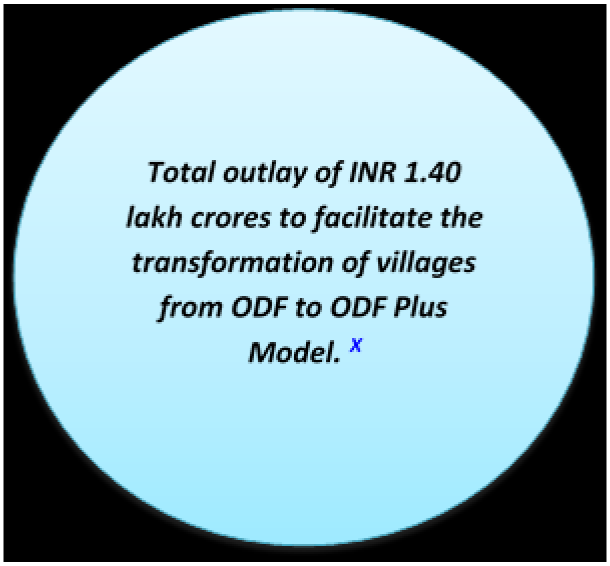

او ڈی ایف پلس گاؤں

او ڈی ایف پلس گاؤں کے زمرے میں ایسے گاؤں آتے ہیں جو کھلے میں رفع حاجت سے پاک (او ڈی ایف) کے درجے کو برقرار رکھتا ہے، ٹھوس اور مائع فضلات کے نظم کو یقینی بناتا ہے اور ظاہری طور پر صاف ستھرا ہے۔ او ڈی ایف پلس گاؤں کے 3 ترقی پسند مراحل ہیں:

- **او ڈی ایف پلس اسپائرنگ:** ایسا گاؤں جو اپنے او ڈی ایف درجے کو برقرار رکھے ہوئے ہے اور اس میں ٹھوس فضلات کے نظم یا مائع فضلات کے نظم کا بندوبست موجود ہے۔
- **او ڈی ایف پلس رائزنگ:** ایسا گاؤں جو اپنے او ڈی ایف درجے کو برقرار رکھے ہوئے ہے اور اس میں ٹھوس فضلات کے نظم اور مائع فضلات کے نظم دونوں کے لیے مناسب بندوبست موجود ہے۔
- **او ڈی ایف پلس ماڈل:** ایسا گاؤں جو اپنے او ڈی ایف درجے کو برقرار رکھے ہوئے ہے اور اس میں ٹھوس فضلات کے نظم اور مائع فضلات کے نظم دونوں کے لیے بندوبست موجود ہیں؛ جو ظاہری صفائی کو ملحوظ رکھتا ہے، اور او ڈی ایف پلس کی معلومات، آگاہی اور کمیونیکیشن (آئی ای سی) کے پیغامات کو شائع کرتا ہے۔

سوچھ بھارت مشن کے تحت صفائی ستھرائی کے شعبے میں ہندوستان کی پیش رفت سے محض رسائی کی سہولت سے پائیداری کی طرف واضح منتقلی کی عکاسی ہوتی ہے۔ دیہی علاقوں میں، گاؤوں نے مسلسل او ڈی ایف پلس اور او ڈی ایف پلس ماڈل کا درجہ حاصل کرتے ہوئے کھلے میں رفع حاجت سے پاک قرار دیے جانے سے آگے بڑھنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، جس سے سہولیات کو بحال رکھنے میں مضبوط معاشرے کی شراکت ظاہر ہوتی ہے۔ دریں اثنا، شہری مراکز نے گھریلو اور عوامی بیت الخلاء کی تعمیر کے اہداف کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صفائی ستھرائی کا بنیادی ڈھانچہ بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ رفتار برقرار رکھے۔

او ڈی ایف پلس پلس: اس سے مراد ایسا علاقہ ہے جہاں کھلے میں رفع حاجت نہیں ہوتی اور تمام بیت الخلاء فعال اور اچھی طرح سے بحال رکھے جاتے ہیں، اور جہاں تمام فضلات اور سیوریج کو محفوظ طریقے سے نمٹایا جاتا ہے اور کھلے نالوں یا آبی ذخائر میں پھینکے نہیں جاتے ہیں۔

دیہی حفظان صحت (ایس بی ایم۔ گرامین)
• ہندوستان کے 95 فیصد سے زیادہ دیہاتوں کو او ڈی ایف پلس قرار دیا گیا ہے۔

- اوڈی ایف پلس گاؤں کی تعداد میں 467 فیصد اضافہ ہوا ہے۔جن کی تعداد دسمبر 2022 میں 1 لاکھ سے بڑھ کر 5.67 لاکھ گاؤں ہو گئی ہے ۔
- اوڈی ایف پلس ماڈل گاؤں کی تعداد بڑھ کر 4,85,818 ہو گئی ہے۔

شہری حفظان صحت (ایس بی ایم-اربن)
4692 شہر اوڈی ایف زمرے میں ہیں، 4,314 نے اوڈی ایف+ کا درجہ حاصل کیا ہے، اور 1,973 شہر اوڈی ایف++ کا درجہ حاصل کر چکے ہیں ۔ انفرادی گھریلو بیت الخلا: تعمیراتی ہدف: 108.62 فیصد تعمیر: 63,74,355 مشن کا ہدف: 58,99,637 کمیونٹی اور عوامی بیت الخلا: تعمیراتی ہدف: 125.46 فیصد تعمیر: 6,38,826 مشن کا ہدف: 5,07,587

(19.11.2025 تک)

پانی اور صفائی ستھرائی کی ہم آہنگی: امروت اور جل جیون مشن

اٹل مشن فار ریجووینیشن اینڈ اربن ٹرانسفارمیشن (امروت) جیسی اضافی اسکیمیں شہری سیوریج اور نکاسی آب پر مرکوز ہیں، جبکہ جل جیون مشن گھروں کو قابل اعتماد پانی کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے، جس سے صفائی ستھرائی کے نتائج کو تقویت ملتی ہے۔ یہ پالیسیاں مجموعی طور پر پائیداری، شمولیت اور وقار پر زور دیتی ہیں، اور صفائی ستھرائی کو صحت عامہ اور ترقی کا سنگ بنیاد بناتی ہیں۔

اٹل مشن فار ریجو وینیشن اینڈ اربن ٹرانسفارمیشن (امروت) 2015 میں شروع کیا گیا تھا، جس میں شہری علاقوں میں پانی کی فراہمی، سیوریج اور سیپٹیج مینجمنٹ کے شعبوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر توجہ دی گئی تھی۔ امروت 2.0 کا آغاز 2021 میں تمام شہری مقامی اداروں (یو ایل بی)/شہروں میں کیا گیا تھا۔ 500 امروت شہروں میں سیوریج اور سیپٹیج مینجمنٹ کی یکساں کوریج فراہم کرنا امروت 2.0 کے اہم فوکس کے شعبوں میں سے ایک ہے۔

- 34447 کروڑ روپے کے 890 سیوریج/ سیپٹیج پروجیکٹوں کو نافذ کیا گیا ہے۔
- 4622 ایم ایل ڈی (ملین لیٹر/یومیہ) نئی/اضافی سیوریج ٹریٹمنٹ کی صلاحیت پیدا کی گئی ہے، جس میں 1437 ایم ایل ڈی ری سائیکل/ دوبارہ استعمال کے لیے ہے۔
- ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے 68,461.78 کروڑ روپے کے 586 پروجیکٹ شروع کیے ہیں۔
- منظور شدہ پروجیکٹوں سے ایس ٹی پی (سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ) کی صلاحیت میں 6,964 ایم ایل ڈی کا اضافہ ہوا ہے، جس میں 1,938.96 ایم ایل ڈی ری سائیکل/دوبارہ استعمال کے لیے مختص ہے۔

(21.08.2025 تک)

- اگست 2019 میں شروع کیا جانے والا جل جیون مشن، تمام دیہی گھرانوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے علاوہ، صفائی ستھرائی اور کھلے میں رفع حاجت سے پاک (او ڈی ایف) دیہاتوں کی دیکھ ریکھ پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔

خاتمہ:

ہندوستان کا صفائی ستھرائی کا سفر کھلے میں رفع حاجت کے مسئلے سے نمٹنے سے لے کر حفظان صحت اور فضلات کے نظم کے پائیدار نظام کی تعمیر میں تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ سوچھ بھارت مشن، امروت اور جل جیون مشن جیسے اقدامات کے ذریعے ملک بنیادی ڈھانچے کی تعمیر سے آگے بڑھ کر وقار، شمولیت اور طویل مدتی صفائی کو یقینی بنا رہا ہے۔ عالمی یوم بیت الخلاء جیسی اہم تقریبات کے انعقاد کے ساتھ، یہ کوششیں نہ صرف صحت عامہ کو مضبوط کرتی ہیں بلکہ

پائیدار ترقی کے ہدف 6 کے تحت عالمی وعدوں کے عین مطابق بھی ہیں، جو ہندوستان کو سب لوگوں کے لیے محفوظ صفائی ستھرائی کو آگے بڑھانے میں رہنما ملک کے طور پر پیش کرتی ہیں۔

حوالہ جات:

محکمہ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی، وزارت جل شکتی:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2089254
https://sbm.gov.in/sbmgdashboard/statesdashboard.aspx
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4632_lRzPYO.pdf?source=pqals

ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت:

https://sbmurban.org/#
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4730_ge4vw3.pdf?source=pqals
https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Technical-Notes/10Years_of_SBM_Brochure.pdf
https://sbmurban.org/storage/app/media/pdf/ODF_Plus_and_ODF_PlusPlus.pdf

سوچھ بھارت مشن:

https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/

اقوام متحدہ:

https://www.un.org/en/desa/ensure-safe-and-hygienic-sanitation-all-un-urges-marking-world-toilet-day#:~:text=Calendar-,Ensure%20safe%20and%20hygienic%20sanitation%20for%20all%2C%20UN%20urges%2C%20marking,in%20vulnerable%20situations%2C%20by%202030

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

****